

UNIVERSAL  
LIBRARY

OU\_232820

UNIVERSAL  
LIBRARY







# مکتوب احمدی

حصہ اول

مشتعل بر مضامین پسندیدہ و مشعر جملہ کارروائی دفاتر بعنوان تنبیہ بخطائک

جسکو

مولوی میرا محمد حسین صاحب شہرت جائفشانی سے مرتب فرما کر اس حق

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع کو عنایت کیا اور انہوں نے بحفظ حق تالیف پرتوجہ

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و اوہود و روہیلہ کھنڈ و غیرہ

جسب فرمایش قاسم علی خان تاجر کتب لکھنؤ چک باہ جولائی ۱۸۹۳ء

واقع محلہ نوان گنج قریب دروازہ عیش باغ

مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ میں چھاپی

مهر سنت چند کتب موجوده دکان قاسم علیخان تاجر کتب لکهنو بازار کتب

اسخبر کے ایک ہی دکان پر ہر قسم کی کتابیں ہر زبان کی موجود ہیں اور جو صاحب طلب فرائین بعد وصول قیمت یا دیگر روایات  
روایت کیا ہیں اور غیر مذکور کلاں کتب موجود دکان خطیب آئے ہیں قیمت روایت کیا ہے اور بعض کتب کی قیمت  
فصل آخر میں بیان کیا ہے جو دست مولانا مفت طلب فرائین محصل و دفعہ لکھی قیمت دیگر اخبار خطیبیت صاحب مولانا کا

نام کتاب	تہ	نام کتاب	تہ	نام کتاب	تہ	نام کتاب	تہ
کتوب احمدی	۱۸	از مولوی عبدالحی صاحب	۶	آئینہ مغربیہ شکر	۱۸	مولد چراغ ایمان	۱۸
کتوب محمدی	۱۹	تقریر القلوب ترجمہ علیہ	۵	مولد شریف جدید صوفی	۳۸	مجموعہ مسیح ازل خاتم ابد	۲
مجموعہ خطیبہ مولیٰ کا	۱۸	روضۃ الاحباب فارسی	۵۸	مولد بہار جنت	۱۵	شخصہ حرم	۱۸
مجموعہ خطبہ علی اردو	۲	رسالہ حج اردو	۸	مولد بہار غلظہ الزور	۲	کحل البصر	۲
مجموعہ خطبہ لفظ اردو	۲	انصاب الاحساب	۸	مولد فریاد غلام امجد	۳۳	میلا دشریف اختر دینہ	۲
مجموعہ خطبہ لوسی علیہ	۱۸	فضائل احمدی ثبوت نبوت	۳۸	فتنہ لعل غرض بیان حلاج	۱۸	میلا دقادریہ	۱۸
مجموعہ خطبہ طیار اردو	۲	شہادۃ العالیہ بر حق تعالیٰ	۳۸	مہراج نامہ جی عرش	۱۸	مجمع الفتاویٰ ذکر امیرت	۱۸
جلد دوم پاد	۲	پند پانچواں صلیبی	۲	مہراج نامہ نفیسی	۱۸	الکائنات یہ مجموعہ	۱۸
جلد سوم پاد	۲	جہان انصاف حسین	۲	عروس جنت	۱۸	چتر و رسالوں کا مولانا	۱۸
جلد چار پاد	۲	نفاذ انصاف فاضل	۲	گلشن غازیہ رسالت	۱۸	فاضلہ حاجی ایدہ علیہ	۱۸
واجبہ جی لیس	۳۸	بسط کے ساتھ ترجمہ	۸	مسیح و عشرت شاہ ایران	۲	آر دو مین سرور عالم	۲
فاضلہ سام	۲	کتاب میلا دشریف	۲	بیان وفات خدایا عالم	۲	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲
جلد خلیج حسین	۲	تاج حبیب الہ	۲	شکوہ گلزار ازل	۲	کی تہا یہ مستخرج	۲
حسن السائل ترجمہ لکھنؤ	۳۲	نعت ہی نعت	۱۸	فہرست نامہ برتوی	۲	اور اسکے مبادلہ علیہ	۲
عمر و نوحی لوسی علیہ	۲	میلا دمحوی	۱۸	سوزا بدولت	۲	رسالہ امیک فی جلد	۲
مفسر مراد	۱۲	مولود زور ایمان	۱۲	گلشنہ جنت تاج شفا	۲	(۲) کے مین	۲
مفسر خزینہ بیادہ عم	۳۸	سرای رسول کرم	۲	میلا دشریف علیہ جری	۳	کلام الہی آیت العالیہ	۲
نفاذ الاحیاء ترجمہ	۲	مولد بہار فردوس	۱۸	کلام احمدی ذکر لکھنؤ	۲	اسمیں ۲ سوجا اسٹیشن	۲
فتاویٰ الافوار	۲	خدائی رحمت	۲	اردو رضوان	۱۸	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲
بنیہ العافلیہ	۸	مجمع ادرکات شہر لکھنؤ	۲	رحمت ہول سرور	۲	آر دو مین ترجمہ	۲
فضائل مرقہ سی	۵	مولد فریاد سید علی	۲	نفاذ بابا ہول	۲	سینلستان رحمت	۲
نائبہ چار پاد	۱۸	جلد دوم	۲	میلا دشریف بیاریہ	۲	مہج مرغوب	۲
راوہ تصوف اردو	۲	مولد کی دھوم دھام	۲	میلا دشریف علیہ سروری	۲	ذکر انشا دین	۲
راہ جنت	۳۸	انتخاب مہرشی فی ذکر	۲	جلد دوم	۲	دیوان لطیف	۲
سالہ نسبت اردو	۲	میلا دابنی	۲	رحمت الرحیم	۲	مجلس گیارہویں	۲

میرزا کاظم خان

# مکتوب احمدی

حصہ اول

مشتعل بزخمایں پندیدہ شعبہ جملہ کارروائی وفاتہ العنوان سفیدہ بخت شکستہ

بکو

مولوی میراج محمد حسین صاحب نے بہت جانفشانی سے مرتب فرمایا اس کا متن

تالیف

علی حسین خان مالک مطبع اعجاز محمدی کو غنائیت کہ اکوئی مٹا بغیر ازت میرزا حسین

واسطے

فوائد طلباء مدارس مغربی و شمالی و ادوہ دور و وسیلکت و غیرہ

ماہ فروری ۱۲۹۵ء بار اول

واقع محلہ گنج قریب دروازہ عیشیہ

مطبع اعجاز محمدی شہر لکھنؤ چھپی





سے طہ قنیت اور لگا کر ہوا ہند لکھیا عام علی بنی نسا کنس لکھنوتہ مدار و کون  
 جس کی باج بھلا کر اب ذ سے فنون سے مکتبہ امید بخو کر کہتا ہے کہ جو کتاب  
 سہم مکتوب الہدیٰ مرتبہ بنس ہو یا فاطمہ العزیز فی الزور سے گزر سے ہوا

فرما دینے سے کہ یہ ہفتہ قسم ہے مہم پر ہے۔

سکھتہ پیر تر قمری سلم

سرکار مکتوب الہدیٰ بھنور بلکہ فاطمہ قمری پیرتہ کہہ دینے سے حکام المقتضات سے اپنے  
 شہداء عیو سے حکم کر تر قمری رونی پائے۔ خود مکتوب الہدیٰ القاب  
 صاحب اب میر لا ام لکھنوتہ بن جناب شہر ہار مکتوب الہدیٰ القاب  
 مکتوب الہدیٰ سے تر قمری سے اور لکھنوتہ قمری اور فیاض سے کہنے پڑے گا  
 ایس شہر کہ جو جو چاہیے لکھنوتہ سنان پیرتہ شہر و قصبہ ہوگا جہاں  
 مدرسہ نہو الی احاد لکھنوتہ بان کر قضا۔

لکھنوتہ لکھنوتہ سکریہ زبان لکھنوتہ۔

بھنور فیض لکھنوتہ صاحب لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ  
 روس لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ  
 آف لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ  
 و سے آف لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ لکھنوتہ

عالمی جانا









دیگر

نمبر ۱۰۴

۱۔ کہ سکر سے صاحب حیثیت کم سن لکھ نام ما ایک سن رہا ر حلقہ لکھنو مولف  
 ۲۔ کہ یہاں ۶۲۷ لکھتو کم مقام لکھنو۔

جناب من

۱۔ کہ ایک چٹے نمبر ۲۹۹۔ مولف ۳۰ جولاء ۶۳۳ لکھتو چھکوت لکھتو  
 چشمہ صاحب کٹر سے گورنمنٹ فائن ڈپارٹمنٹ کٹر پینچن کے ہاں بہت ہوئے تھے  
 کہ نسبت فروخت لکھتو مکانات فیڈل سٹاک کٹر۔

۲۔ کہ ایک فیڈل مکانات کٹر کار سے لکھتو فیڈل فروغ سے نہیں ہیں  
 کہ خوب لو کافر اسات کٹر تیار کٹر کہ گورنمنٹ گزٹ ۱۰۳۳ سے  
 لکھتو مکانات صوبہ جات نہ لکھتو فروخت کٹر جا تیار کٹر مکانات وغیرہ  
 لکھتو فروخت کٹر لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو  
 وقتا وقتا فروخت کٹر لکھتو خاص کٹر لکھتو فروخت کٹر لکھتو لکھتو لکھتو  
 لکھتو کٹر ہر موقع ہر صاحب حیثیت سما کٹر لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو  
 لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو  
 ضرورت میں کٹر فروخت کٹر لکھتو لکھتو وقتا وقتا فروخت کٹر نتیجہ کہ  
 لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو لکھتو

چشمہ گورنمنٹ کٹر تعمیل کرنی ہے

۳۔ اگر سے پہلے بعد فروخت ہے کہ اگر فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی  
 جائیداد کو الیہ ہے جو نیز بعد فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی  
 ملک منقولہ کو فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی  
 کیفیت جب نسبت کہ الیہ ہے جو منقولہ کا نہیں کیا جاتا ہے  
 ۴۔ اگر ملکیت دفعہ ۳۔ سرکار مالک منقولہ کو فروخت ہو جائے  
 ۵۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۶۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۷۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۸۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۹۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے

۱۰۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۱۱۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے  
 ۱۲۔ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے کہ اگر کوئی ملکیت فروخت ہو جائے

















برخوردار نور الابرار کو موت و قدرت۔ جس کو عیب و فساد کھلے  
 ہوگا۔ خطرات سے محفوظ رہا کہ اسے خوشی حاصل ہو۔ جبکہ شہر خفا سے متعلق اور  
 عبادت سلیس یا محاذ کی نفس لکھا تھا یہاں حجاب سے متاخرین نے تمہارے کہنے کے  
 اور ہمارے یہ طبع سے بہت خوشی اور رضامندی ہو گئی اس لیے ہم نے کتابیں اور  
 بچھائی روپیہ کی ہنڈی سے تمہارے پاس رکھنے کے لئے ہنس نکھوئی ہے کہ اللہ کندھے  
 سا ہو گا کہ وہاں سے جا کر ہنڈی سے ملے کہ لینا اور بہت جلد رسید سے مطلع کرنا اور  
 اب یہ جسے نوک خفا کی غیب سے معروف رہنا اور اللہ جس میں ہمارا شکوک ہے  
 خیر ہے جو حال میں بالکل اپنے نگاہ میں کو جائز کر کے دیکھ کر حیرت منہ کہنے میں بہت  
 معروف رہو تاکہ ہم جب شکوہ اگر دیکھیں تو بہت خوشی ہنس اور بہرہ ہمارے لئے  
 کہیں تجویز کی جاوے گی۔ مگر رہنمائی کی جائے کہ لکھنے پڑھنے سے غافل نہ رہنا اور  
 دلکے کہ ہر وقت متابع کرنا اور اپنے پیچھے رہنا اور ہائون اور ہائون کو پیار  
 سے رکھنا۔ زبانی خیریت ہے۔

خیر خفا کی قدیم شے کو مہر بن جاہلیت بائند۔

نکوہ سلوم ہو کہ خط ہمارا کیا اور حال امت معارف اور بیان و کیا صاحب  
 اطلاع ہوئے۔ ہم یہ یقین کرتے ہیں کہ اس بنا پر ہمارا مفروضہ فروغ ہو گا  
 کہ سلوم ہو ماہر کردار صاحب و کیا نہایت ہو یار کو سے ہنس کے جو کسی تقدیر  
 کی کیفیت کو انہوں نے سمجھ لیا ہے کہ اجازت دیجاتے ہے کہ مسبق سوئے ہوئے







[illegible]









ورنہ پانسو روپیہ تک فروخت کر کھانا اور ایک چوڑے سبز رنگ کپڑا لے کر  
 خرید کر کے رکھنے فرما تا اور اوکڑی قیمت سے ہر مطلع کیجئے۔ زبانیہ بھرنے سے ملتا  
 کہ اور کب استخراج کیا جاوے فقط السرقوم۔ ۱۰۔ جولائی ۱۹۰۷ء

ہفت کو

ہر ایک منسب لائسنس کے لئے سلام نیاز کر لکھئے ہو کہ منسب لکھو ایک  
 لائسنس دے کر خبر دینا تا آخر کے لئے اپنے جاریہ منسب ہوئے نہ سائینس کے لئے یہ ہے  
 کہ تمہارے جوتہ اور ہر ایک لکھو دے سے تمہارا دیکھ لے بین لائسنس نوٹس اور سال کے دوسرا  
 مع رہے کہ ہر ایک لکھو دے لکھو منسب ہو لاجا تا ہر ایک لکھو دے کریم سے لکھو دے  
 دعا ہے کہ لکھو دے ہر ایک لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 کہ تم ہو لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 جاؤ لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 کہان لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 کہ لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 بہا لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 کہ لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے لکھو دے  
 ضرور ہو جا تا روزگار تو ہمیشہ کب لکھو دے۔ زمین لکھو دے لکھو دے















میں کو تو یہ ہے میان میں کلمہ صائب لکات۔ جب وہ دم علی کے  
 طوع کو چاہے کسی میں نہ لکے کہ ان کے اندر سے نکلتا ہے۔ ان کے بارے میں وہ  
 ہمارے لیے ہے کہ ہم نے ان کے لیے لکھ دیا ہے کہ ان کو ملا ہو گا اگر اس کو وہ  
 قریب رہا ہے۔ چار ہفتے کا گذر ہو گا لا تعجب ہے کہ ہر روز بکریاں سے منور ہوتا  
 ہے جو وہ چار ہفتے میں سے آئے اور اسے دریا میں لے آئے تو کچھ یہ ہے کہ یہاں چار  
 ہفتے میں وہ ہفتہ خدایتی میں ان کے بعد لکھ دیا تھا صاحب رسالہ ہے  
 بلکہ اس کے کہ ان کے ہاں بکریاں باطل ہے تو آپ ضرور معاف فرمائیں  
 اور یہاں سے لکھ دیا صاحب ممدوح جو آپ سے ملاقات کرنے کے لیے ہوا ہے  
 تمام شہر میں اس کی کتب سیر کر کے آپ کو یہ دقیقہ باقی رہے بلکہ وہ  
 ہیں کہ اس نوع کے سکھایت درمیان میں آئے۔ زلیخہ صیرت ہے

### جلاب

بھگت نہایت شفیق و مکر۔ تسلیم و غرض کرتے ہیں لیکن خفا ہو جائے پہ لا فخر  
 ہر ایک کے لیے وہ بہت نڈر و شہساز ہیں ہر وقت ملازم جناب میں مکر  
 سید لکھ دیا تھا صاحب ممدوح جو آپ سے ملاقات کرنے کے لیے ہوا ہے  
 ہون انہیں یہ ہے کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے  
 تیار ہیں باوجود یہ کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے  
 لکھا تھا کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے کہ ان کے لیے لکھ دیا ہے

[illegible]

الما اذ فرما کہ ہم ہر اسے غیب الامت - کہنے کے لئے  
 سے اولیٰ قیوم کہہ رہے تھے کہ یہ نبی ہے نئے جہنم سے بندہ نہ کہ مکان پر پہنچا  
 کیا گیا ہے جو کہ دلائل اس نون اسہار سے پیشتر مجھ پر سے کہیں نہیں آوا کرتے  
 ہوئے وہ مکان سے برابر آئے اور یہی اس تفصیل کے اندر لے گئے اور  
 یہاں تک میرے داخلہ تک کہ اگر کہیں اور مکان کر لے لے نہیں کرے کہنا میں نے اس  
 پیشتر سے پہلے ہی تاکہ میرے ساتھ اس خانہ کی اور وہاں سے پہلے کوئی نہ کہ  
 پھر اور نہ کہ اس کے ہر حال میں میں نے اس شخص کو اپنے سے اس پر ناگزیر  
 ہونے کے حساب سے نبی فرمایا - دریافت کر نیسے کہ وہ کون ہے اور کون سا مکان  
 کا یہو خدیش ہے کہ یہ بڑا تہذیب اور لوگوں کے بعد اور عورت کے علم کے لئے  
 میں نے اسے لے لیا اور اسے پر اسے اور یہ کہ یہ جہاں وہ نہیں رہا کہ گیا  
 فرمادے کہ یہاں کہ یہ بڑا تہذیب اور اس کے لئے کہ یہاں سے نبی فرمایا کہ













فایں کے عالم ہو گا کہ جسے کلمہ لکھا نہ کہ منظر ہو یہاں تو ہر ایک کو اپنے لئے اور دوسرے کیلئے  
خود کو پروردگار میں سے زبانی امتیاز و ضمیر سے ہیں۔ نقطہ۔

هتمة رت بیکم لایلا فیل لکسی لوم نماين

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

## سوالات اوستا و شاگرد

شاگرد۔ جس جادے پہنچا ہوں کہ آہیں بنائے گئے ہیں سے خلقت کا کچھ جانیں  
فرمانیے کہ ہم سن کر کچھ لگا کر پیدا کریں۔

اوستا۔ تمام خلقت کا خالق ایک قادر مطلق ہے اور اس کے قدرت و حکم سے  
مخلوقات پیدا ہوتی ہیں اور پرورش ہوتی ہیں۔

شاگرد۔ اے مہیشیہ سہجائے کہ خلقت کس کیا نصیب تھی۔

اوستا۔ خلقت کے نصیب تھے یا سہجائیہ تھے مثلاً انسان۔ چرند  
پرند۔ درخت۔ خاک۔ بار۔ آگ۔ آبی۔ زمین۔

شاگرد۔ خلقت ایک ہے مگر کچھ ایک کے طرح سے۔

اوستا۔ تو دیکھ کہ کس طرح خلقت کے نصیب تھے یا سہجائیہ  
خاک۔ بار۔ آگ۔ آبی۔ زمین۔ تمام خلقت کو جو کچھ

اگر خیال کر دیکھو تو تمام مخلوقات تین طرح پر منقسم ہیں اور اس سے کہ تو کو اور اس سے کہ  
نشتہ کہتے ہیں دفعہ ہو کہ عناصر زمین آگ یا کا نام ہے جبکہ جو حرکت کر رہے ہیں

اے سہجائیہ انسان و جانور و غیرہ جو حرکت کر رہے ہیں ان کو تھوڑے کر کے تین  
دویم نہات۔ یعنی پہلے کہ درخت اور گھاس و غیرہ جو زمین پر اگتے ہیں

تیسرے۔ جمادات جو چیزیں کہان سے اگتے ہیں مثلاً۔ لوہا۔ تانبا۔ ہیرا۔  
لکڑ۔ ہر تال۔ مٹی۔ پتھر و غیرہ۔

شاگرد۔ آنچہ مخلوقات کے احوال بیان کر مگر ہر ایک جانور کی سکونت کے جگہ کہان کہان سے اور ان کے اقسام بتلائے۔

اوستا۔ خاک۔ بلا۔ آب۔ یہ تینوں حسب انورن کی سکونت کے جگہ نہیں۔ جانور طرح پر ہیں۔ ایک صبر بدن میں بڑے ہوتے ہیں۔ مثلاً انسان۔ گوسٹو۔ مائیں۔ جڑیا وغیرہ۔ مٹھے جن کے بدن میں بڑے نہیں ہوتے جیسے کچھل۔ ہونک۔ مکڑ۔ گھونگہ۔ سنکھ۔ لٹھے قسم کے جانور دن کے پیٹ میں نہیں ہوتا ہے لیکن وہ جگہ پر جان کہنا مجمع ہو کر مفہم ہوتا ہے یہاں سے نباتات اور نباتات کے درمیان امتلا ہے تفافات ہے کہ نباتات میں لکھتے کہتے ہوتا ہے کہ نباتات میں ہیں۔

شاگرد۔ اسی بیان سے علوم ہوتا ہے کہ نباتات میں ہے جان ہے۔ اوستا۔ اگر نباتات میں جان ہو تو کیونکر بڑے کتبہ نباتات کے بیان میں نکالیں کہ کامفصل کیا جائے گا۔

شاگرد۔ پہلا یہ تو کوم ہو کہ نباتات میں ہے جان ہے لب آب اقسام میں ہیں جانور و کتبہ بیان کیجئے۔

اوستا۔ کوم کہ آیا جانے کہ بڑے کوم جانور جارت میں کہتے ہیں۔ ایک دوہ پنیہ کوم لکھتے ہیں جن کے بچے کو پنیہ مان کا وہ پنیہ نہیں۔ ہم۔ ہر پنیہ کوم کیتھے۔ چہارم چیل۔ وہ پنیہ کوم لکھتے ہیں۔ اور انسان لکھتے



نیکوئی کر لکھ جا رہا ہے ہوا نہیں لکھ دین پر ہتھ نہیں بند گھر سے وغیرہ لکھا  
 دخت پیر ہتھ میں - مہک چنیہ کل جانو انسان کو سولہ بار بار لکھو اور خوش و  
 خوش کر لئے کام میں آکر نہیں مانتے کہ جانوروں سے ڈیل ڈال نہیں لکھتا ہے  
 اور سیرک سے زبالہ زور آور ہو کر سب سے جانوروں کا یا شاہ کہا تا ہے خدا کا فضل  
 اور ہم پہلے آکر سے کہ اور کسے جانور کو نہیں بخشے اور جانور کو کھو لکھتا ہے یہ خدا کا  
 کریم ہے و اپنے حاجات ضرور سے رفع کر سکتا ہے اور ان چیزوں سے جو ان کو نقص ہیں  
 مقرر نہیں محفوظ رہیں اور کھانا نہیں آکر سے کہ تھا کہ مانے نہیں ہوئے ہے  
 جی سے و اپنے اور مجھ کو نکل آکر کم کیا اس طرح سے چیزیں لکھا کر سکیں یا  
 لکھ کے تجربہ سے اس فائدہ اور سے جیسے آکھو یوں لکھ اپنے تھا کہ ذریعہ سے  
 دُعا لکھ جائے اور گائے اور گھڑ سے اور تو دُعا سے سب کام کر چیزیں تیار کیں اور مختلف  
 اقسام کے کھانے کتابیں لکھیں جن کو علیہ سے لکھ دین برسی کر کیفیت اور ماہیت  
 زید اور آسمان کے نواں لکھ ہو سکتے ہے جب تک آکر سے کم سن اور بزرگ ہے ہو پھر  
 رہتا ہے تب تک اور سے لکھتا نہیں اور جب ماہر رہیں ہو جاتا ہے تب لکھتا  
 کہتا ہے اور حربا یا وغیرہ سفید آجاتا ہے تب آکر سے بوڑھا جاتا ہے انسان  
 خدا کے زور سے سو سے کر سے اور نہیں پالے سے اپنے حفاظت کر سکتا ہے تو یہ انسان  
 کہ بدن برابر دیر نہیں ہوتے اور وہ سے اپنے بدن کو حفاظت کر لیتے کپڑے یا  
 کر پتہ ہی آکر سے تہا رہنا پسند نہیں کرتا اور جماعت میں رہنے سے بہت خوش رہتا ہے جگہ



من اگر ہو آئینہ انسان کی کیفیت بخوبی بیان کرے اور اوس سے جو کچھ کہہ گا ہر حاسد اور  
مکر انسان کا اویس کہہ لے گا۔

استال۔ انسان کی کیفیت تو لا انتہا ہے مگر مزید بطور اختصار بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ جبکہ  
آدم سے کئی سال پہلے ہوئے تھے تب تک آدم کو کوئی اور صورت کوئی نہ کہتے تھے۔ غالباً یہ شکل  
اور صورت اور موٹور و خفیم کہلاتی ہیں جب آدم کو لڑکے بھلے ہوئے ہوتے تھے وہ باب اور صورت  
مان کہلاتے تھے۔ جب خافہ ورجاں اور صورت بچی ہو جائے تو وہ حجابان اور باب  
خفہ ورجاں کہلاتے تھے۔ جب بچہ بچہ کہلاتا ہے جب بچہ بچہ سے جان کھلا کر بات کرے تو اس کو مرو  
کہتے ہیں۔ پہلے وہ دیکھتا ہے نہ ستانہ ملتا نہ جلتا نہ اسٹے کہ ہو جاتا ہے۔ دیکھ لے  
کہ سویرے کس کے قریب تک ہو لے۔ اور درمیان کا کچھ حال و سوسم نہیں ہے۔ ایک  
روز سب کو مرنے اور ظاہر ہے کہ جیسے باب۔ کھو جو چلو۔ لڑکی دنیا کو پہونچ گئے  
ہند کی طرح بچوں کو چھوڑنا پڑ گیا۔ اس کو سب کو کام نہ ہوا۔ مست کر دے کہ بھڑکے  
خفا کر دے کہ بھنگا رہے۔

من اگر ہو۔ باعتبار علم و فضل کے انسان ایک طرح کے ہولین یا کائنات کے۔  
استال۔ باعتبار دریافت انسان کے آگے سے تین طرح کے ہولین۔ اول جنگل۔  
م خانہ بدوش۔ سوم تیز طور۔ جنگل آدم سے لیسے بات کا کچھ خیال نہیں کرتے ہیں  
جی سے لو لکھا لکھا کہ جیسے بالکل تمام ہوا کرے یہ لگتے دخت۔ پورے نہیں کہتے  
کہ تین دنوں پہلے کہ انہیں کھانے کے لیے کچھ سم کر لیں جب بچہ لگتے ہیں تو چہرہ پر





گر جس سے رخت ہو جائے نہیں جسے خوشی ہو جائے نہیں اور رنگ زلیو تر لای  
 کا منہ کر خیال کر جائے ہیں پہاڑ و تختیہ یہ منہ ملکوں کو فصلیں اچھینیں  
 لیکر ریح و مہر و خولیفہ فصلوں میں جو خوشی لے بیٹھو تاں اوس کا ہر تھک  
 جن جو گندم - دہانے کو منہ - مکے - تہولہ - سرسوں -  
 ریسے - تار - مائی - ہوناگ - موٹہ - لہر - عینا -  
 سور - کبابی - گھم - اڈلک - ارفون - آلو - لروے -  
 شمر - گدیر - سنگم - بیان - سوان - گاجو - جگس - کدو -  
 ترے - گدے - کہیر - ہنڈے - بجم - ساگ - وغیرہ  
 اچھا اس اور چھار یا سب لکھتے ہیں - پھل - بابری - پھل وین  
 ہندیہ لکھتے ہیں کہ کہتیوں کے پوتہ کاٹ کر اوسکا غرنہ کر کے اپنے لور  
 بیکر کر دے زندہ لکھتے ہیں جو غنہ سے ہو سے علیحدہ ہو جائے  
 جب اس کو صاف کر گشتیوں اور کوٹوں سے ہر کہنیہ سے جدا کر  
 کر آگے لے کر پائیں ہوتے ہے اوس کو چکے یا چکے میں لکھ کر ہینے لور  
 دھوئیے لور چکے اوزور سے ہر چکے ان چلتے ہیں -

## تامہ

اعلان - جملہ صاحبان کو خدمت عرض یہ کہ شتی ہر ایک میں سے حسب اس وقت و من الصیف کی  
 اور حق الصیف اسکا اور کوٹہ بالہا سب صاحبان تاجران عالی شان کی خدمت میں عرض کر اسکے چھانے اور چھپانے کا  
 قصد فرماوین بائیلہ نقصان نہ اٹھاوین جملہ کتابین مطلوب ہوں وہ مطبع ہائے طلب فرماوین +

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
محض گیاره بن	۱۲	گلشن فرحش دیوان اردو	۹	گلزار سرقت دیوان اردو	۱۲	گلزار سرقت دیوان اردو	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	رسالہ بیت بازی	۱۲	رسالہ بیت بازی	۱۲	رسالہ بیت بازی	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	ماحقمان اردو	۱۲	دیوان عالم بیاض شکر	۱۲	دیوان عالم بیاض شکر	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	فری مالم اردو	۱۲	شعری گلشن شمع	۱۲	شعری گلشن شمع	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	جمال الاشعب فرسانہ	۱۲	جمال الاشعب فرسانہ	۱۲	جمال الاشعب فرسانہ	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	بالقصور نثر اردو میں	۱۲	بالقصور نثر اردو میں	۱۲	بالقصور نثر اردو میں	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	سندیدی عربی	۱۲	کلیات قانون	۱۲	کلیات قانون	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	حمیات قانون	۱۲	حمیات قانون	۱۲	حمیات قانون	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	رسالہ طلب یونانی	۱۲	رسالہ طلب یونانی	۱۲	رسالہ طلب یونانی	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	موجز عربی عمدہ	۱۲	موجز عربی عمدہ	۱۲	موجز عربی عمدہ	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	موجز اردو	۱۲	موجز اردو	۱۲	موجز اردو	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	قانونہ عربی	۱۲	قانونہ عربی	۱۲	قانونہ عربی	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	کلاویہ ترجمہ قانونہ	۱۲	کلاویہ ترجمہ قانونہ	۱۲	کلاویہ ترجمہ قانونہ	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	نشریات قطبیہ	۱۲	نشریات قطبیہ	۱۲	نشریات قطبیہ	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	رسالہ بنجین	۱۲	رسالہ بنجین	۱۲	رسالہ بنجین	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	علاج الامراض اردو	۱۲	علاج الامراض اردو	۱۲	علاج الامراض اردو	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	رسالہ خضاب مدبریں	۱۲	رسالہ خضاب مدبریں	۱۲	رسالہ خضاب مدبریں	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	علاج المساکین جیلانی	۱۲	علاج المساکین جیلانی	۱۲	علاج المساکین جیلانی	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	قصہ طوطا بیاض	۱۲	قصہ طوطا بیاض	۱۲	قصہ طوطا بیاض	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	بنیانی طوطا	۱۲	بنیانی طوطا	۱۲	بنیانی طوطا	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	حصہ دوم	۱۲	حصہ دوم	۱۲	حصہ دوم	۱۲
جنگ نامہ حضرت علی	۱۲	حصہ سوم	۱۲	حصہ سوم	۱۲	حصہ سوم	۱۲

اطلاع - اس کتاب کے لئے قرآن شریف و کتاب قانون و نامک و غیرہ حسب موجود ہیں جسکی قیمت فرست بوقت طلب  
 سارا دانہ ہوگی اور سوار کے کتب کے ہر قسم کے اخراجات و سائنس گنہ گنہ قبل و بعد آئے ہر قسم کے کچھدی باجین کی نظر  
 قاسم علی خان تاجر کتب بازار چوک لکھنؤ

# مختصر فہرست قوانین مروجہ حال جو دکان قاسم علی خان تاجر کتب و جرائد و مسکنین

۱۳	۹	۱۲	ایکٹ ۱۸۵۱ء قادیان ہندوستان
۱۳	۱۰	۱۳	ایکٹ ۱۸۵۲ء شہادت کل ہندوستان
۱۱	۱۱	۱۲	ایکٹ ۱۸۵۳ء شامپ عام
۱۲	۱۲	۱۶	ایضاً ششج
۱۲	۱۳	۱۰	ایکٹ ۱۸۵۴ء عاقلیت بیجاوشی
۱۰	۱۴	۱۱	ایکٹ ۱۸۵۵ء ایفون
۱۲	۱۵	۱۲	۲ ۱۸۵۶ء انکم ٹیکس
۱۳	۱۸	۱۲	۲ ۱۸۵۶ء انانت ہائی ہند
۱۲	۱۲	۱۲	۱۸۵۷ء رجسٹری
۱۱	۱۲	۱۳	۳ ۱۸۵۷ء قمار بازی
۱۰	۲۵	۱۱	۴ ۱۸۵۷ء انتقال جائداد
۱۲	۲۶	۱۲	ایکٹ ۱۸۵۷ء وصیت نامہ ترکہ موتی
۱۲	۲۷	۱۲	ایکٹ ۱۸۵۷ء انتظام پولس
۱۲	۲۸	۱۱	۱۸۵۸ء رسوم عدالت
۱۲	۲۹	۱۲	۱۸۵۸ء مطالبات خفیہ
۱۲	۳۰	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۱	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۲	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۳	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۴	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۵	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۶	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۷	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۸	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۳۹	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ
۱۲	۴۰	۱۲	۱۸۵۸ء قانون سادہ

واضح ہو کہ علاوہ ان قانون کے اور قانون بہت موجود ہیں جنکی فہرست شائع کرنا نہیں  
 جکتہ ہیں مروجہ قانون نگار نے جن اور کتب ہی ہر قسم کے موجود ہیں جو ضرورت ہو تو اطلب و  
 ارسال خدمت ہونگے اور جو کہیں دستیاب نہوگی یا بیچنا اور سکا غیر ممکن ہو گا تو بذریعہ خطوط  
 فوراً اطلاع دیجائیگی اور نیز جو قوانین جدید نافذ ہوتے ہیں یا ترمیم ہوتے ہیں محلی الاکان  
 بہت جلد پہنچا کر صاحبان فرمائش کو پہنچے جائے ہیں اور کوئی کتاب یا کاغذات کسی قسم  
 کی یا کسی خط کی جو ضرورت ہو ہم بہت جلد اور بکفایت چھوڑ دیتے ہیں اور فہرست دکان  
 کتب موجودہ دکان حسب الطلب خط پیکر آنے پر فوراً روانہ کر دی جاتی ہے۔

قاسم علی خان تاجر کتب سے باہر سچا دکان











